حیدرعباس رضوی قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے

میوہ شاہ قبرستان سے واپسی پر پاک کالونی کے قریب مسلح دہشت گردوں نے ان پرگھات لگاکرمسلح حملہ کردیا

دہشت گردوں کے حملہ میں حیدرعباس رضوی کے گارڈ محمد یونس شدید زخمی ہوگئے

حیدرعباس رضوی پرقاتلانہ حملہ کراچی کے امن کوتباہ وبرباد کرنے کی کھلی سازش ہے،الطاف حسین

کراچی۔۔۔17 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماء اورقومی اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈرسید حیدرعباس رضوی پرنامعلوم دہشت گردوں نے حملہ کردیا،حیدرعباس رضوی معجزانہ طورپردہشت گردوں کے مسلح حملے میں بال بال بچ گئے تاہم مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے حیدرعباس رضوی کاپولیس گارڈ شدیدزخمی ہوگیا۔تفصیلات کے مطابق حیدرعباس رضوی اتوارکی دوپہر اپنے بھائی،بھتیجوں اوربیٹوں کے ہمراہ میوہ شاہ قبرستان میں فاتحہ خوانی کے بعدواپس اپنے گھر جانے کیلئے روانہ ہوئے جیسے ہی ان کی گاڑی پاک کالونی کے قریب پہنچی تو وہاں گھات لگائے ہوئے نامعلوم دہشت گردوں نے ان پراندھا دھند فائرنگ شروع کردی جس میں حیدررضوی ان کے بھائی اوربچے معجزانہ طورپرخداکےفضل وکرم سے محفوظ رہےلیکن ان کے کار کے پیچھے چلنے والی پولیس موبائل پربیٹھے ہوئے ایک پولس گارڈ محمد یونس گولی لگنے سے شدیدزخمی ہوگئے۔زخمی پولیس گارڈ کوفوری طورپرعباسی شہیداسپتال لے جایا گیاجہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔واضح رہے کہ حیدرعباس رضوی کوگزشتہ کئی دنوں سے دہشت گردوں کی جانب سے دھمکی آمیزفون کالزاورخطوط موصول ہورہے تھےاوراس سے پہلے بھی ان کی کارکا متعدد مرتبہ تعاقب کیا جاچکا ہے۔دریں اثناءمتحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈرسید حیدرعباس رضوی پرنامعلوم مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورفائرنگ کے واقعہ کوکھلی دہشت گردی اوربزدلانہ عمل قراردیاہے۔ایک بیان میں انہوں ں نے کہا کہ سید حیدرعباس رضوی پرقاتلانہ حملہ کراچی کے امن کوتباہ وبرباد کرنے کی کھلی سازش ہے۔جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اورصوبائی وزیرداخلہ ذوالفقارمرزا سے پرزور اپیل کی کہ سید حیدرعباس رضوی پرقاتلانہ حملے کا فوری نوٹس لیا جائے اورحملہ میں ملوث مسلح دہشت گردوں کوفی الفورگرفتارکرکےقرارواقعی سزادی جائے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اورہمدردوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہشت گردی کے سفاکانہ عمل پرصبروتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہرکراچی کے امن کوغارت کرنے کی سازش کواپنے اتحاد سے ناکام بنادیں اوراپنے جذبات پر قابورکھیں اوراس اشتعال انگیزواقعہ پرکسی قسم کاکوئی ردعمل ہرگزنہ کریں۔جناب الطاف حسین نے زخمی پولیس گارڈ محمد یونس کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

حق پرست عوام عبدالحسیب کی والدہ کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعا کریں،الطاف حسین

لندن۔۔۔17 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے جوائنٹ انچارج وحق پرست صوبائی وزیرعبدالحسیب کی والدہ محترمہ ساجدہ بیگم کی علالت پرگہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلدومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں اورکارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عبدالحسیب کی والدہ کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضورخصوصی دعا کریں۔

ایم کیوایم شہداءواسیرکمیٹی کے رکن،برنس روڈ اورپی آئی بی سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارتعزیت

کراچی۔۔۔17،اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم شہداءواسیرکمیٹی کے رکن محمد یونس منصوری کی والدہ محترمہ نورجہاں بیگم،ایم کیوایم برنس روڈسیکٹر یونٹ 35 کے کارکن شاکرنبی کے بھائی عامرنبی اورایم کیوایم پی آئی بی جہانگیرروڈسیکٹر یونٹ 55 کی یونٹ کمیٹی کے رکن کاشف میمن کے والدعبدالغفارمیمن کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کا اظہارکیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

سیکریٹری داخلہ سندھ کے غیر ذمہ دارانہ بیان کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

سیکریٹری داخلہ، حیدر عباس پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کی سرپرستی کر رہے ہیں

سیکریٹری داخلہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنانے کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کرنے کے بجائے حقائق کو موڑنے کی کوشش کر رہے ہیں

کراچی۔۔۔17، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سیکریٹری داخلہ سندھ عارف احمد کے بیان جس میں انہوں نے کہا کہ حیدر عباس رضوی پر براہ راست قاتلانہ حملہ نہیں ہوا ہے، پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکریٹری داخلہ سندھ حیدر عباس رضوی پر قاتلانہ حملہ میں ملوث دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی کو گزشتہ کئی دنوں سے دھمکی آمیز ٹیلی فون کالز اور خطوط موصول ہو رہے تھے اور چند دنوں قبل گلشن اقبال میں واقع ان کے گھر پر مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کی تھی۔ اتوار کے روز مسلح دہشت گردوں نے گھات لگا کر ان پر قاتلانہ حملہ کیا جس سے وہ بال بال بچ گئے اور دہشت گردوں کی فائرنگ سے حیدر عباس رضوی کے پولیس گارڈ محمد یونس شدید زخمی ہوگئے اور اس وقت عباسی شہید اسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اگر سیکریٹری داخلہ کے بقول حیدر عباس رضوی پر براہ راست قاتلانہ حملہ نہیں ہوا تو ان کے پولیس گارڈ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کیسے زخمی ہوگیا؟ اس بیان سے ثابت ہوگیا ہے کہ سیکریٹری داخلہ سندھ حیدر عباس رضوی پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیکریٹری داخلہ پولیس کے اہلکار کے زخمی ہونے کا نوٹس لینے کے بجائے بیان بازی کر رہے ہیں جبکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ وہ موقع واردات پر پہنچ کر مسلح دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرتے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیکریٹری داخلہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنانے کے لئے اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے بجائے حقائق کو موڑنے اور حیدر عباس رضوی پر قاتلانہ حملہ میں ملوث دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرکاری حکام کی جانب سے غیر ذمہ دارانہ بیان بازی کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی اور پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کی مرکزی کمیٹیوں کو تحلیل کر دیا گیا

کراچی۔۔۔17 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کراچی مضافاتی اور پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کی مرکزی کمیٹیوں سمیت ان کے سیکٹر اور یوسی کمیٹیوں کو فوری طور پر تحلیل کر دیا ہے اور ان کی جگہ اڈہاک کمیٹیاں تشکیل دیدی ہیں۔ اس بات کا اعلان گزشتہ روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اشفاق منگی اور ڈاکٹر عاصم رضا بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالحسیب نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ میں تنظیم نو کا عمل جاری رہتا ہے جس سے تحریک کے دیگر کارکنان کو آگے لانے انہیں اپنی صلاحیتیں آزمانے کا موقع ملتا ہے۔ عبدالحسیب نے اعلان کیا کہ کراچی مضافاتی کمیٹی اور پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کی جلد تنظیم نو کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆